SANITATION FOR ALL
THE DRIVE TO 2015

حقائق نامہ 3

نکاسئ آب وقار، مساوات اور سلامتی لاتی ہے

یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ ایشیاء میں 1.6 ملین لوگ موزوں نکاسئ آب کے بغیر رہتے ہیں۔ بیت الخلاء استعمال کرنے کی بجائے، وہ کھیتوں، جنگلوں اور دیگر کھلی جگہوں پر حوائج ضروریہ سے فراغت پاتے ہیں۔[1] دیگر لوگ بالٹیوں، پلاسٹک کے تھیلوں کو استعمال کرتے ہیں جنہیں سڑکوں کے کنارے کھڈوں یا پانی میں پھینک دیا جاتا ہے۔ نکاسئ آب انہیں وقار، مساوات اور سلامتی - آخرِکار انسانی حقوق فراہم کرے گی۔

خواتین اور لڑکیوں کو وقار فراہم کرنا

جبکہ ایک بیت الخلاء کا حامل ہونا ہر ایک کے لیے اہم ہے، محفوظ، صاف بیت الخلاؤں تک رسائی خواتین اور لڑکیوں کے لیے خصوصی فوائد رکھتی ہے۔ جنسی ایذا دہی اور زنا بالجبر بہت سی خواتین کے لیے ایک خطرہ ہیں جو رات ہونے تک انتظار کرتی ہیں اور حوائج ضروریہ سے فراغت کے لیے اندھیرے میں خلوت کی متلاشی ہوتی ہیں۔ کھلے مقامات پر حوائجِ ضروریہ سے فارغ ہونے کی ضرورت سے آزاد، اب انہیں مزید جسمانی اور زبانی بدسلوکی یا تذلیل کی ذلت نہیں برداشت کرنی پڑتی۔

خواتین اور لڑکیوں کو بیت الخلاء کی سہولیات صرف حوائجِ ضروریہ سے فراغت کے لیے ہی درکار نہیںبلکہ انہیں ماہواری میں بھی خلوت اور رکھ رکھاؤ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر عورتوں کے پاس اپنا خیال رکھنے کی کوئی مناسب جگہ نہ ہو، تو ماہواری، حمل کے دوران اور بچہ پیدا کرنے کے بعد کے دورانیے ان کے لیے زیادہ مسائل پیدا کرنے والے بن جاتے ہیں۔

سکول میں الگ بیت الخلاؤں کا مطلب ہے کہ دراصل زیادہ لڑکیوں کی حاضری کا امکان ہوتا ہے، اور غالباً زیادہ لڑکیاں بلوغت کے بعد اپنی تعلیم مکمل کرنے کے لیے سکول میں رکیں گی۔

ذاتی نکاسئی آب کی سہولیات مردوں کی بنسبت خواتین کے لیے زیادہ اہمیت کی حامل ہیں مگر اس حوالے سے ان کی بات نہیں سنی جاتی[2]۔ ان عمارات کی ضرورت حقیقی ہے جو خواتین کے جسمانی اور نفسیاتی مطالبات اور ترجیحات پر پورا اُترتی ہوں، اور خواتین کو ان عمارات کی تیاری اور تعیناتی میں شامل کرتے ہوئے جلدی سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

نمایاں عدم مساواتیں - ممالک کے اندر اور مابین

پانی کی رسد اور نکاسئ آب پر WHO/UNICEF کا مشترکہ نگرانی پروگرام (JMP) ہر دو سال میں پانی کی رسد اور نکاسئ آب کی خدمات تک عالمی رسائی کے اندازے شائع کرتا ہے۔ 2012ء میں، تازہ ترین رپورٹ نشاندہی کرتی ہے کہ پوری دنیا میں 2.5 بلین لوگ بہتر نکاسئ آب استعمال نہیں کرتے۔

اس نے خطوں اور ممالک کے مابین واضح عدم مساواتوں سے بھی آگاہی فراہم کی ہے۔ جنوبی ایشیاء اور صحرائے صحارہ کے جنوب میں واقع خطہ کے لوگ خصوصاً نکاسئ آب تک ناقص رسائی رکھتے ہیں۔ بہتر نکاسئ آب تک رسائی، تمام ترقی پذیر ممالک میں اوسطاً 56 فیصد کے مقابلے میں، جنوبی ایشیاء میں صرف 41 فیصد آبادی کا احاطہ کرتی ہے۔

ممالک کے اندر فرق

JMP کی رپورٹ ممالک کے اندر اہم عدم مساواتوں کو بھی نمایاں کرتی ہے:

- شہری اور دیہی علاقوں کے درمیان: بغیر نکاسئ آب کے 10 میں سے 7 لوگ دیہاتی علاقوں میں رہتے ہیں۔
- امیر اور غریب کے درمیان: مثال کے طور پر، سیرالیون میں، آبادی کے امیر ترین پانچویں حصے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص کا نکاسئ آب کی غیر مشترک بہتر سہولت تک رسائی کا امکان غریب ترین پانچویں حصے سے تعلق رکھنے والے ایک شخص سے 29 گنا زیادہ ہے۔
- نسلی گروہوں کے درمیان: اقلیتی گروہ اکثر اکثریتی آبادی کے مقابلے میں نکاسئ آب تک ناقص تر رسائی رکھتے ہیں۔ مثال کے طور پر، لاطینی امریکہ میں، عدم مساواتیں اکثر دیسی اور غیر دیسی لوگوں کے درمیان دیکھی گئی ہیں۔

---

1 WHO/UNICEF مشترکہ نگرانی کا پروگرام (JMP).برائے پانی کی رسد و نکاسئ آب، *پینے کے پانی اور نکاسئ آب میں پیش رفت:* تجدید 2012، اقوامِ متحدہ کا بچوں کا فنڈ اور تنظیمِ عالمی صحت، نیویارک اور جنیوا، 2012۔ پیرا 15

2 اقوامِ متحدہ انسانی حقوق کے ہائی کمشنر کا دفتر ، 'خواتین اور لڑکیاں اور ان کا صحت وصفائی کا حق'، www.ohchr.org/EN/NewsEvents/Pages/Womenandgirlsrighttosanitation.aspx رسائی کردہ , 17 جولائی 2012۔

ان لوگوں کا تحفظ جو معذور، ضعیف یا بیمار ہیں

دنیا میں کچھ غریب ترین اور محروم ترین لوگ وہ ہیں جنہیں جسمانی معذوریاں ہیں، ضعیف ہیں، اور وہ جنہیں HIV اور AIDS یا طویل مدتی بیماریاں ہیں۔ ایسے لوگوں میں ان کا شمار بھی ہوتا ہے جن کی ضروریات کو اکثر نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔

معذور لوگ معاشرے کے دیگر ارکان کی جانب سے تعصب، ترس یا تہمت کی شکل میں سماجی رکاوٹوں کا سامنا کرتے ہیں۔ چونکہ وہ عموماً قدرتی یا انسان کے تخلیق کردہ ماحول میں رکاوٹوں پر بات چیت کرنے سے قاصر ہوتے ہیں، ان کی سماجی تنہائی کی عکاسی جسمانی تنہائی سے ہو سکتی ہے۔ بہتر نکاسئ آب تک رسائی اس گروہ کے لوگوں کے وقار، سلامتی اور مساوات کو یقینی بنانے اور ان کی سماجی شمولیت کو بڑھانے کے لیے بنیادی ہے۔

علاوہ ازیں، نکاسئ آب منسلکہ انفیکشنز کے خطرے کو کم کرنے میں بھی ایک اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ یہ معیارِ زندگی کو بہت زیادہ بہتر کر سکتی ہے، اور HIV اور AIDS اور دائمی بیماریوں کے ساتھ جینے والے لوگوں کے لیے گھر میں ہونے والی دیکھ بھال کو آسان تر اور زیادہ باوقار بنا سکتی ہے۔

غیرجانبداری لازمی

SanitationDrive to 2015 کی بنیادی توجہ کھلے مقامات پر حوائجِ ضروریہ سے فراغت پر مرکوز ہے۔ کھلی جگہ پر حوائجِ ضروریہ سے فراغت، ناقص نکاسئ آب کا انتہائی ترین مظاہرہ، ایک گمبھیر مسئلہ ہے۔
یہ ایک رواج بھی ہے جہاں مختلف سماجی گرہوں کے درمیان عدم مساواتیں شدت کے ساتھ عیاں ہیں۔

Drive to 2015 حکومتوں کو اس عدم مساوات سے غریب ترین اور محروم ترین آبادیوں بشمول ان کے جو معذور، ضعیف یا بیمار ہیں کو ترجیح دیتے ہوئے نمٹنے کی ترغیب دیتی ہے۔ یہ نکاسئ آب، سرمائے کی بہتر اہداف کاری، ثابت شدہ کامیابی کی بنیاد پر مربوط کوششوں، فیصلہ سازی میں برادریوں اور افراد کی شمولیت، اور یہ یقینی بنانے کے لیے کہ تمام لوگوں کی معلومات اور خدمات تک رسائی ہے، پر زیادہ سیاسی توجہ دینے کی حامی ہے۔

اپنی ذاتی Sanitation Drive to 2015 مہم کو فوری طور پر شروع کرتے ہوئے نکاسئ آب کے لیے کاروائی کریں۔مزید معلومات کے لیے www.sanitationdrive2015.org پر تشریف لے جائیں۔

UN WATER

ہمارے بارے میں: Sanitation Drive to 2015 تمام رکن ممالک کی جانب سے 2010ء میں منظور کردہ اقوامِ متحدہ کی قرارداد کی بنیاد پر ہے - جو بنیادی نکاسئ آب تک محفوظ رسائی کے بغیر رہنے والے لوگوں کی تعداد کو نصف کرنے کے MDG کے ہدف کو پورا کرنے کی کوششوں کی رفتار کو دوگنا کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ UN-Water، جس میں اقوامِ متحدہ کی 30 انجمنیں اور 22 شراکت دار شامل ہیں، اس کام کو منظم کر رہی ہے۔ پوری دنیا میں سول سوسائٹی کے گروہوں نے اپنے تعاون کی یقین دہانی کروائی ہے۔

www.sanitationdrive2015.org